REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم شنبہ

۱۹ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

قیمت [illegible]

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۸ وفا ۱۳۳۵ ہش | ۲۸ جولائی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۷۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۷ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کو کل سارا دن ضعف اور اعصابی تکلیف کی شکایت رہی۔ اور حرارت بھی گزشتہ تین چار دن کی نسبت کچھ بڑھ گئی۔ آج رات بھی بے چینی سے گزری ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۷ جولائی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو آج پھر کمر میں درد کی شکایت ہے ویسے عام طبیعت اچھی ہے آہستہ آہستہ آرام آ رہا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفہ برحق اور پیشگوئی مصلح موعود کے حقیقی مصداق ہیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ ہی اطراف و اکناف عالم میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی اشاعت کا سامان کیا ہے

ہم نے ہزاروں الٰہی نشانات دیکھے ہیں جن سے بالبداہت ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا سایہ حضور کے سر پر ہے

جماعت احمدیہ کے مرکزی اداروں اور جماعتوں کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ والہانہ محبت اور دلی وابستگی کا اظہار

ربوہ ۲۵ جولائی کے الفضل میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام شائع ہونے کے فوراً بعد جماعت احمدیہ پاکستان کے جملہ مرکزی اداروں کے ہنگامی اجلاس منعقد ہوئے جن میں اللہ رکھا اور اس کی قماش کے لوگوں کی ریشہ دوانیوں اور معاندانہ حرکات کی پر زور مذمت کرتے ہوئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کے ساتھ والہانہ محبت اور دلی وابستگی کا اظہار کیا گیا اور متفقہ طور پر قرارداد پاس کر کے اپنے اس ایمان اور عقیدے کا پورے جوش و خروش کے ساتھ دوبارہ اعلان کیا گیا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلیفہ برحق اور پیشگوئی مصلح موعود کے حقیقی مصداق ہیں اس زمانہ میں آپ کے وجود کی برکت سے ہی جماعت کو اطراف و اکناف عالم میں منظم طور پر اسلام کی تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اور یہ کہ ہم نے ہزاروں الٰہی نشانات دیکھے ہیں جن سے بالبداہت ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا سایہ حضرت فضل عمر ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سر پر ہے۔ ان قراردادوں میں اللہ رکھا اور اس کی قماش کے لوگوں کو اپنا دشمن قرار دیتے ہوئے اس یقین کامل کا اظہار کیا گیا کہ یہ لوگ بھی پہلے مخالفین کی طرح اپنی ناپاک کوششوں میں ناکام و نامراد رہیں گے ــــ الفضل کی گزشتہ اشاعت میں ذکر انجمن احمدیہ [illegible] اور صدر انجمن احمدیہ کے جملہ کارکنان کی طرف سے منظور کردہ قراردادیں شائع کی گئی تھیں۔ ذیل میں واقفین اور دیگر کارکنان تحریک جدید مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ مجالس انصار اللہ ربوہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے منظور کردہ قراردادیں شائع کی جاتی ہیں۔

واقفینِ زندگی و دیگر کارکنان تحریک جدید

واقفین و دیگر کارکنان تحریک جدید کا مورخہ ۲۵ جولائی کی صبح کو ایک فوری اور ہنگامی اجلاس زیر صدارت حافظ عبدالسلام صاحب وکیل الاعلیٰ منعقد ہوا جس میں باتفاق رائے مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔

"واقفین و دیگر کارکنان تحریک جدید کا یہ اجلاس اللہ رکھا اور اس کے قماش کے تمام لوگوں سے جو خلافت کے خلاف ریشہ دوانیوں یا اس کے استخفاف کے جرم کے مرتکب ہوئے ہیں برأت کا اظہار کرتا ہے۔ اور انہیں سلسلہ کا دشمن یقین کرتا ہے۔ اور اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ خلافت ہمارے ایمان کا جزو ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ نے خدائی وعدوں کے مطابق اپنی کامیاب مساعی اور جماعت کے لئے بے پناہ درد اور محبت سے ہمارے قلوب میں دائمی وابستگی حاصل کر لی ہوئی ہے۔ اور ہم اس موقعہ پر حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کے وفادار خدام ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل صحت و تندرستی بخشے۔ اور حضور کے مبارک وجود کو صحت و عافیت کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے اور حضور اور جماعت کو تمام فتنوں سے محفوظ رکھے آمین (مرزا محمد یعقوب سیکرٹری مجلس تحریک جدید ربوہ)

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مورخہ ۲۵ جولائی کو حسب ذیل ریزولیوشن منظور کیا ہے۔ جس کی اطلاع حضور اقدس کی خدمت میں بذریعہ ایکسپریس تار بمقام مری بھجوا دی گئی۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

بقیہ اخبار احمدیہ

مری (بذریعہ ڈاک) مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی آجکل مری گئے ہوئے ہیں آپ یکم اگست تک وہیں مقیم رہیں گے آپ کا ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہے۔

خیبر لاج مری

لاہور ۲۴ جولائی (بذریعہ ڈاک) محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی عام طبیعت الحمد للہ اچھی ہے ڈاکٹر سردار علی شیخ صاحب کوشش کر رہے تھے کہ پیشاب اصل راستے سے آ سکے گا۔ لیکن یوں کامیاب نہیں ہو سکے بڑا اپریشن قریباً ۳ ماہ کے بعد ہو سکے گا اس عرصہ میں محترم سید غلام غوث صاحب ڈاکٹر [illegible] کے زیر نگرانی رہیں گے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مقامِ محمود

ہر اک نام میں "حمد" موجود ہے | محمدؐ کہ احمدؐ کہ محمود ہے
پڑھو کن چھپا سبھی کا خود اشتہار | کہ محمود مولودِ موعود ہے
اولوالعزم و فضلِ عمر ہے یہی | یہی صاحبِ نعمت وجود ہے
پڑھیں قل اعوذ برب الفلق | تو حاسد کا شر پل میں مفقود ہے

کریں وردِ تنویر و الناس کا
تو خناس بے بود، نابود ہے

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

منافقین کے تازہ فتنہ کے متعلق چند اہم شہادتیں

اور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام احباب جماعت کے نام

حال ہی میں منافقین نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موعودہ خلافت حقہ سے جماعت کو برگشتہ کرنے کی غرض سے جو فتنہ کھڑا کیا ہے۔ اس کے سلسلہ میں ذیل میں چند اہم شہادتیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز پیغام درج کیا جاتا ہے:۔

شہادتیں

شہادت شیخ نصیر الحق صاحب

"میں تو اپنا مفصل بیان تحریری بمع مولوی عبد الوہاب صاحب عمر کے بیان کے ساتھ دے چکا ہوں۔ اب یہ واقعہ پرانا ہو چکا ہے۔ اس پر کوئی کارروائی مرکز کی طرف سے نہ ہونے پر مجھے سخت افسوس ہوا۔ میں نے حضرت اقدس کے خطبہ جمعہ کی تعمیل میں یہ واقعہ جو ہوا تحریر کیا تھا۔ ورنہ ویسے تو بہت سے واقعات حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کئے جا چکے ہیں مجھ سے تو محترم قبلہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی اس وجہ سے ناراض ہو گئے۔ جس کا مجھے افسوس ہے بہرحال اب یہ واقعہ ایسا ہے کہ آپ ہی اسے سلجھائیں۔ میں تو اپنی اہلیہ اور خورشید احمد صاحبہ کے ساتھ محترمہ اماں جان کے افسوس کے لئے مولوی عبد السلام صاحب و مولوی عبد المنان صاحب کے پاس حاضر ہوا تھا۔ وہاں بھی مجھے شرمندہ کیا گیا کہ میری شکایت کی گئی ہے۔ وغیرہ والسلام

(دستخط) عاجز نصیر الحق ۲۴-۷-۵۶

شہادت چوہدری اسد اللہ خان صاحب

"میں اسد اللہ خان بیرسٹر ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ جن دنوں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علاج کی غرض سے یورپ تشریف لے گئے تھے۔ انہی دنوں میں مکرم شیخ نصیر الحق صاحب میرے پاس ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن میں لاہور آئے۔ اور مجھے بتایا کہ مولوی عبد الوہاب صاحب عمر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نہایت نامناسب الفاظ استعمال کرتے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کسی ایماندار آدمی کو کہنی نہیں چاہئیں۔ میں نے ان سے پوچھا کیا کہتے ہیں تو انہوں نے بتایا کہ مولوی صاحب نے مجھے (شیخ نصیر الحق صاحب) کہا ہے کہ خلیفہ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کا دماغ خراب ہو گیا ہے (نعوذ باللہ من ذالک) کیوں نہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب یا صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے جیسے لائق آدمیوں میں سے کسی کو خلیفہ منتخب کر لیا جائے؟ اور کہ علاج پر اس قدر روپیہ ضائع کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ میں نے شیخ صاحب کو کہا کہ لکھ کر دے دیں تو انہوں نے کہا پاس ہی تو جودھامل بلڈنگ ہے ابھی میرے ساتھ چلیں۔ میں مولوی صاحب کے منہ پر بات کر دیتا ہوں چنانچہ میں اسی وقت مکرم شیخ صاحب کے ساتھ جودھامل بلڈنگ گیا لیکن مولوی عبد الوہاب صاحب عمر وہاں موجود نہ تھے۔ ہم نے انتظار کیا۔ اور شیخ صاحب محمد دین حجام سے داڑھی کٹوانے بیٹھ گئے۔ کہ اتنے میں مولوی صاحب بھی تشریف لے آئے۔ میں نے ان سے کہا کہ میں ان سے دو تین منٹ کے لئے گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ہم ان کے مطب میں بیٹھ گئے۔ صرف میں اور مولوی صاحب تھے اور کوئی نہ تھا۔ میں نے مولوی صاحب سے پوچھا کہ کیا انہوں نے کسی شخص کو یہ کہا ہے کہ (نعوذ باللہ) خلیفہ کا دماغ خراب ہو گیا ہے اور اور کہ ہماری جماعت میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ایسے لائق آدمی موجود ہیں۔ ان میں سے کیوں نہ کسی کو خلیفہ بنا لیا جائے۔ اور کہ اس قدر روپیہ علاج پر خرچ کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ مولوی صاحب نے کہا "یہ میرے اور میرے مرشد کے درمیان ہے۔" میں نے کہا کہ یہ آپ کے اور آپ کے مرشد کے درمیان تو بعد میں ہوگا۔ اس وقت تو یہ آپ کے اور میرے درمیان ہے آپ سیدھی طرح جواب دیں کہ آیا آپ نے یہ کہا ہے یا نہیں تو مولوی صاحب نے کہا کہ انہوں نے کسی کو ایسا نہیں کہا۔ میں نے شیخ نصیر الحق صاحب کو آواز دے کر بلایا اور ان سے کہا کہ مولوی صاحب تو انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انہوں نے کسی کو ایسا نہیں کہا۔ اس لئے آپ لکھ دیں کہ مولوی صاحب نے آپ کو کیا کہا تھا۔ اس پر مولوی صاحب ہی کے مطب پر سے ان کے نسخہ وغیرہ لکھنے کے پیڈ پر ہی شیخ صاحب نے جو بات مولوی صاحب نے کہی تھی لکھ دی۔ جو تقریباً تقریباً وہی تھی جو اوپر لکھی جا چکی ہے۔ ہو سکتا ہے لفظوں کی ترتیب میں اختلاف ہو۔ لیکن مفہوم بالکل وہی تھا۔ میں نے وہ تحریر مولوی صاحب کو دے دی اور ان سے پوچھا کہ آپ اب بتائیں کہ کیا آپ نے یہ باتیں شیخ صاحب مکرم کو کہی تھیں۔ پہلے تو مولوی صاحب نے کہا کہ میں نے اس طرح نہیں کہی تھیں۔ میرے پوچھنے پر کہ آپ نے کس طرح کہی تھیں انہوں نے کہہ دیا۔ کہ میں نے بالکل نہیں کہی۔ میں نے کہا لکھ دیں تو انہوں نے اس طرح لکھ دیا۔ میں نے شیخ نصیر الحق صاحب سے کہا کہ مولوی صاحب کے انکار کے باوجود بھی کیا آپ اصرار کرتے ہیں کہ مولوی صاحب نے یہ باتیں آپ سے کہی تھیں تو شیخ صاحب نے کہا کہ مجھے نہایت درجہ افسوس ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی اولاد ہو کر مولوی صاحب جھوٹ بول رہے ہیں۔ اگر انہوں نے بعد میں انکار کرنا تھا۔ تو پہلے ہی ایسی بات کہنے کی کیا ضرورت تھی شیخ صاحب نے لکھ دیا کہ مولوی صاحب نے یہ باتیں ان سے کہی تھیں اور اب جھوٹ بول رہے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ نہیں کہیں۔

میں نے شیخ صاحب کے دونوں تحریری بیان اور مولوی صاحب کا انکاری بیان تینوں تحریریں مکرمی و محترمی صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے (جو حضرت اقدس کی غیر حاضری میں ربوہ کے امیر تھے) کی خدمت میں بھجوا دیں اور ساتھ ہی رپورٹ بھی تحریری بھجوا دی کہ میرے سامنے باتیں ہوئی ہیں۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ شیخ صاحب درست بیان دے رہے ہیں۔ اور مولوی صاحب نے پہلے یہ باتیں کہی تھیں۔ لیکن اب تمام جھوٹ کہنے اور نفاق رکھنے والوں کی طرح انکار کرتے ہیں۔ میں نے یہ بھی لکھا تھا کہ اگر اس کا فوری علاج نہ ہوا۔ تو میں کسی ایسی ناخوشگوار بات کا ذمہ دار نہیں ہوں گا۔ جو اس وجہ سے پیدا ہو۔ تمام کاغذات میں نے صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کی خدمت میں بھیج دئے تھے۔

صاحبزادہ صاحب موصوف کی طرف سے مجھے یہ اطلاع بھیجی گئی تھی کہ مولوی عبد المنان صاحب عمر کو مولوی عبد الوہاب صاحب عمر کے پاس بھیجیں گے۔ تاکہ وہ انہیں سمجھائیں

آج مورخہ ۲۲/۷/۵۶ کو مطابق ہدایت ناظر صاحب اعلیٰ ثانی خاکسار مکرمی شیخ نصیر الحق صاحب سے دوبارہ اس ضمن میں بیان لینے کے لئے شیخ صاحب کے مکان واقعہ کرشن آباد لاہور میں آیا۔ تو معلوم ہوا کہ شیخ صاحب مکرم بھکر تشریف لے گئے ہیں۔ جہاں وہ "تھل ٹیکسٹائل ملز" کے سیکرٹری ہیں۔ چونکہ شیخ صاحب مکرم نہ مل سکے تھے۔ اس لئے میں نے مناسب خیال کیا کہ میں جو واقعات اس بارے میں میرے علم میں ہیں عرض کر دوں۔ اگر مکرم شیخ نصیر الحق صاحب کا اپنا بیان درکار ہو تو یا تو کوئی خاص آدمی بھکر بھیجکر ان سے بیان منگوا لیا جائے۔ اور یا بھر بذریعہ رجسٹری ڈاک ان سے اس بارے میں بیان منگوا لیا جائے۔

آج حضرت حافظ مختار احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے فرمایا کہ ان سے براہ راست یہ ذکر مولوی عبد الوہاب صاحب عمر کا ہو چکا ہے کہ اول تفسیر کبیر کے درس کی بجائے کیا یہ بہتر نہیں کہ کوئی صاحب ایک رکوع قرآن مجید تلاوت کرکے اس کا ترجمہ کر دے۔

دوم۔ خلیفہ غلطی کر سکتا ہے۔

چونکہ حضرت حافظ صاحب کو تکلیف دینا مناسب نہ تھا۔ اس لئے میں نے ان کو یہ عرض کیا کہ وہ اپنے قلم سے لکھ دیں۔ لیکن مرزا سمیع احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ بھی میرے ساتھ تھے۔ اور میرے مندرجہ بالا بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں

شیخ نصیر الحق صاحب کے ایڈریس کا ایک ملاقاتی کارڈ مرزا سمیع احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ کو دے دیا ہے۔ اطلاعاً عرض ہے۔

جہاں تک مولوی عبدالوہاب صاحب عمر کے اجتماعی نمازوں میں شریک ہونے کا تعلق ہے۔ عرض ہے۔ کہ مولوی صاحب اسی گذشتہ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر خطبہ کے اختتام میں مجھ سے ملے تھے۔ اور مجھ سے مصافحہ کیا تھا۔ اس لئے خیال یہ ہے۔ کہ وہ نماز میں شامل تھے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کچھ دیر سے آئے ہوں۔ اور اس وجہ سے مسعود احمد صاحب خورشید نے ان کو نہ دیکھا ہو جہاں تک جمعہ کی نمازوں کا تعلق ہے۔ عرض ہے کہ مولوی صاحب غالباً باقاعدہ تو نہیں آتے۔ کبھی کبھار آتے ہیں۔ لیکن چونکہ سینکڑوں خدا تعالیٰ کے فضل سے جمعہ کی نماز میں آتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کے متعلق خاص طور پر یاد نہیں رکھا جا سکتا۔ یہ صحیح ہے۔ کہ عام طور پر مولوی صاحب سے جمعہ کی نماز کے بعد ملاقات نہیں ہوتی۔ اسی طرح کئی ایک دوستوں سے ملاقات نہیں ہوتی لیکن میں نے مولوی صاحب سے ابھی تک کوئی جواب طلبی بھی اس بارہ میں نہیں کی۔ کہ آپ جمعہ کی نماز میں باقاعدہ کیوں نہیں آتے۔

مندرجہ ذیل احباب کے بیانات ارسال ہیں:۔

(۱) مسعود احمد صاحب خورشید ولد مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری }
(۲) عبد الحی صاحب ولد شیخ عبد الغفور صاحب مرحوم } ۵۸ قلعہ لچھمن سنگھ راوی روڈ لاہور

(۳) بشیر حسین قریشی (برادر اصغر محمد اقبال صاحب قریشی سب انسپکٹر پولیس سیالکوٹ) کلرک مسعود احمد خورشید صاحب محمد علی اینڈ سنز زاہد ان والے اکبری منڈی لاہور۔

(۴) سید بہاول شاہ صاحب ۱۶/۴ نسبت روڈ لاہور۔

(۵) اسد اللہ خاں بیرسٹرایٹ لاء۔ ۱۱ کینال پارک لاہور۔

(۶) چوہدری محمد اشرف صاحب ڈاور بلڈنگ ملحقہ مال روڈ لاہور۔

(۷) بابو انشاء اللہ خاں صاحب سیمنٹ بلڈنگ تھارنٹن روڈ لاہور۔

خاکسار دستخط) اسد اللہ خاں بقلم خود بیرسٹرایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور ۲۲/۴/۵۶

شہادت عبد الحی صاحب

مودبانہ التماس ہے۔ کہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر ابن حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بارہ میں مجھے مسمی بشیر حسین و سید بہاول شاہ کی زبانی جبکہ دونوں حضرات دکان واقعہ اکبری منڈی میں تشریف فرما تھے۔ معلوم ہوا:۔

اول:۔ مولوی عبدالوہاب صاحب نے جودھامل بلڈنگ میں نمازیوں کے لئے وضو کرنے کا پانی بند کیا ہوا ہے۔ ہم لوگ اپنے اپنے گھروں سے وضو وغیرہ کر کے آتے ہیں۔

دوم۔ کہ مولوی صاحب مذکور کہتے ہیں۔ کہ تفسیر القرآن تحریر فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بجائے صرف قرآن کا درس عام فہم ہونا چاہیئے۔

سوئم۔ کہ موجودہ خلیفہ بوڑھا ہو گیا ہے۔ لوگ خواہ مخواہ پاگل ہوئے ہوئے ہیں جو کہ پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ ان کو چاہیئے نیا خلیفہ مقرر کر لیں۔

چہارم:۔ نماز باجماعت میں بھی کبھی کبھی حاضر ہوتے ہیں۔ والسلام

(دستخط) احقر عبد الحی بقلم خود لاہور ۲۲/۴/۵۶

بیان مندرجہ بالا عبد الحی صاحب ولد شیخ عبد الغفور صاحب مرحوم ساکن ۵۸ قلعہ لچھمن سنگھ نے ۱۱ کینال پارک لاہور میں ہمارے سامنے اپنی قلم سے لکھا۔ پڑھ کر بھی ان کو سنایا گیا۔ اور انہوں نے اسکو درست تسلیم کیا۔ دستخط اسد اللہ خاں بقلم خود بیرسٹرایٹ لاء لاہور ۲۲/۴/۵۶

دستخط عبد الحی ۲۲/۴/۵۶

شہادت لطف الرحمٰن صاحب درد

مولوی عبدالوہاب صاحب عمر نے میرے ساتھ تو ہرگز ایسی ویسی بات نہیں کی تھی۔ اگر وہ خود میرے ساتھ بات کرتے۔ تو ضرور اور ضرور اطلاع دیتا۔ باقی جن دنوں حضور پرنور لنڈن جاتے ہوئے کراچی ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان دنوں ابو الفضل محمود صاحب کے لڑکے نصر نے لاہور میرے سامنے کچھ باتیں کی تھیں۔ جو اس طرز کی تھی۔ "حضرت صاحب جب مع اہل و عیال لنڈن یا پیرس ہوں گے۔ تو وہاں نصر بھی ہوگا۔ میں ایک کیمرہ سے چلتی پھرتی تصویریں لے لوں گا۔ اور پھر فلم کھینچوں گا۔ اور پاکستان آ کر دکھاؤں گا۔ کہ دیکھو باہر یہ لوگ (یعنی لڑکے اور لڑکیاں) کیا کرتے تھے۔" اس قسم کی اور بہت سی باتیں لڑکوں کے بارہ میں کرتا تھا۔ اس دوران میں مجھے یاد پڑتا ہے کہ اس نے یہ کہا تھا۔ "مولوی وہاب صاحب تو کہتے ہیں یہ بیماری نہیں ہے۔ ان کو اب بھی سمجھ (یا غالباً) عقل کرنی چاہیئے۔" اس پر میری اور نصر کی لڑائی ہوئی۔ اور میں نے [illegible] مارا۔ وہ پھر ربوہ بھاگ گیا۔ [illegible] ان باتوں کے متعلق ابا جان مرحوم جو اس وقت حضور کے ساتھ تھے ان کو میں نے مفصل خط لکھ دیا تھا۔ ان کا جواب میرے پاس لاہور پڑا ہے۔ جس میں انہوں نے مجھے لکھا تھا۔ کہ میں نے یہاں امیر جماعت صاحب اور سید میر داؤد احمد صاحب کو اس بارہ میں مطلع کر دیا ہے۔

مولوی اشرف صاحب شاہد جو اس وقت لاہور میں ہمارے مبلغ تھے۔ اور جودھامل بلڈنگ میں رہا کرتے تھے نے مجھے دو تین مرتبہ یہ کہا تھا۔ کہ "لطفی تم خاص طور پر خیال کرنا مولوی عبدالوہاب صاحب عمر کچھ باتیں کرتے ہیں۔ اگر تم کو معلوم ہوں۔ تو فوراً اطلاع دینا۔ حضور پُرنور کے بارے میں باتیں کرتے ہیں۔" پھر مزید کہا۔ کہ "مولوی صاحب نے حضور کے بارہ میں کچھ فضول سی باتیں کی ہیں۔ اس بناء پر چوہدری اسد اللہ خاں صاحب خاص طور پر ہدایت دے کر گئے ہیں۔ تم بھی خیال رکھنا۔" جہاں تک مجھے یاد ہے یہی تھا۔ باقی مولوی صاحب نے میرے ساتھ قطعاً کوئی بات کسی قسم کی نہیں کی تھی۔ وہ تو میرے ساتھ بولتے بھی نہ تھے۔ اور ایک مرتبہ انہی دنوں میں مولوی صاحب نے میرے خلاف جودھامل بلڈنگ میں صبح کی نماز کے بعد کافی برا بھلا کہا تھا۔ والسلام

محتاج دعا تابعدار خادم لطف الرحمٰن درد

شہادت مسعود احمد صاحب خورشید

منکہ ایم اے خورشید (مسعود احمد خورشید) ساکن ۵۸ قلعہ لچھمن سنگھ راوی روڈ لاہور حلفیہ بیان کرتا ہوں۔ اور یہ تحریر بقائمی ہوش و حواس تحریر کر رہا ہوں۔ کہ عرصہ غالباً ایک ہفتہ کا ہوا ہے۔ کہ ہماری دکان واقعہ لال حویلی اکبری منڈی لاہور میں میرے کلرک بشیر حسین برادر محمد اقبال قریشی نے بیان کیا۔ کہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر ابن حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ جودھامل بلڈنگ لاہور حضرت اقدس سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے متعلق یہ کہتے رہتے ہیں۔ کہ "خلیفہ اب بوڑھا ہو گیا ہے اور کام کے قابل نہیں۔ اور نیا خلیفہ انتخاب کرنا چاہیئے۔" اس کے علاوہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر جودھامل بلڈنگ کے صحن میں لوگوں کو نماز کے لئے وضو کرنے بھی نہیں دیتے۔ اور خود بھی نمازوں میں کم آتے ہیں۔"

خاکسار نے خود بھی اس واقعہ کو نوٹ کیا کہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر جمعہ کی نماز میں کم آتے ہیں۔ اور عید کی نماز میں بھی میں نے انہیں نہیں دیکھا۔ اس لئے عید کے روز بندہ نے اپنے مکان واقعہ لچھمن سنگھ راوی روڈ میں اتفاقیہ اپنے والد صاحب مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری سے اس بات کا ذکر کیا۔ اور والد صاحب نے فرمایا کہ آپ کو حضرت مولوی عبدالوہاب صاحب عمر کو کہنا چاہیئے۔ کہ میں نے تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی اس وقت بیعت کی تھی۔ جبکہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی عمر حضرت خلیفہ ثانی کی موجودہ عمر سے بڑی تھی۔ فقط والسلام۔

دستخط (مسعود احمد خورشید) از لاہور ۲۲/۴/۵۶

بیان مندرجہ بالا مسعود احمد خورشید صاحب ولد مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے ۱۱ کینال پارک لاہور میں ہمارے سامنے اپنی قلم سے لکھا۔ پڑھ کر بھی ان کو سنایا گیا۔ اور انہوں نے اسے درست تسلیم کیا۔ دستخط (اسد اللہ خاں) بقلم خود بیرسٹرایٹ لاء لاہور ۲۲/۴/۵۶

شہادت سید بہاول شاہ صاحب

میں سید بہاول شاہ ولد سید خوشی محمد شاہ مرحوم ۱۶/۴ نسبت روڈ لاہور (۱) حلفیہ بیان کرتا ہوں۔ کہ محترمی شیخ نصیر الحق صاحب نے مجھے حلقہ سول لائنز کا صدر ہونے کی حیثیت سے اطلاع پہنچائی۔ کہ آپ کے حلقے کا ایک فرد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نسبت ناواجب اور تہذیب سے گرے ہوئے الفاظ اور فقرے استعمال کرتا ہے۔ (یہ اطلاع شیخ صاحب نے مجھ سے زبانی بیان کی تھی) میرے دریافت کرنے پر مولوی عبدالوہاب صاحب عمر کا نام لیا۔ کہ وہ ایسا ایسا کہتے ہیں۔ کہ خلیفہ بڈھا ہو گیا ہے۔ یورپ کے علاج میں خراب دماغ کے لئے روپیہ خرچ کرنے کا کیا فائدہ۔ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب یا صاحبزادہ میاں بشیر احمد سلمہ اللہ کو خلیفہ منتخب کر لیا جائے۔ دوسرے مجھے خیال پڑتا ہے۔ کہ عیاشی کے الفاظ بھی شیخ صاحب نے مولوی عبدالوہاب صاحب کی طرف منسوب کئے تھے۔ لیکن اس کے متعلق یقینی اور قطعی الفاظ ذہن میں محفوظ نہیں۔

(۲) تفسیر کبیر کا درس ہمارے حلقے میں ہوتا ہے۔ اور خاکسار ہی درس دیتا ہے۔ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر نے تفسیر کبیر کے درس کی مخالفت کی۔ میرے ساتھ کئی روز مخالفانہ مقابلہ کرتے رہے۔ آخر مولوی صاحب موصوف نے درس میں آمد و رفت کم کر دی۔ ایک سال سے زائد عرصہ ہو گیا ہے۔

(۳) مولوی صاحب نے انہی ایام میں یہ بھی پُرزور طریق سے کہا تھا۔ کہ خلیفہ وقت سے بنیادی مسائل میں اختلاف جائز ہے۔ یہ فتنہ انگیزی بہت بڑھ گئی۔ تو چوہدری محمد اشرف صاحب اور انشاء اللہ خاں صاحب نے میرے کہنے پر اسی مسئلہ پر مولوی صاحب سے نماز فجر کے بعد احتجاج کیا

کہ جب بنیادی مسائل میں اختلاف جائز ہے۔ تو پیچھے رہا کیا؟

(۴) میں نے مولوی صاحب کو آئندہ تقریر کرنے سے منع کر دیا۔ لیکن ایک دو روز کے بعد مولوی صاحب نماز فجر کے بعد خود بخود کھڑے ہو گئے تقریر شروع کر دی۔ کہ ہم پر تقریر کرنا فرض اور لازمی ہے۔ کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک کنچنی کے ساتھ شادی پر آمادہ ہوئے اس شرط پر کہ وہ اب آئندہ کے لئے عہد کرے کہ بے راہ روی کا طریق ترک کر دے اور اس کے لئے میعاد مقرر کر دی۔ کہ اتنے روز تک باعصمت رہو۔ پھر نکاح ہوگا۔ آپ کو اطلاع ملی۔ کہ وہ اس وقت یار در بغل ہے۔ آپ گئے اور قحبہ کو بے حیائی کے رنگ میں دیکھا۔ اور فرمایا کہ اب نکاح کا معاملہ ختم ہوا۔ اس کے بعد حضرت مولوی صاحب (خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ اگر نکاح ہو جاتا۔ تو میری اولاد نے تو تقریر کرنی تھی۔ اور لوگ کہتے۔ کہ دیکھو کنجری کا بیٹا تقریر کر رہا ہے۔

اس واقعہ سے مولوی عبدالوہاب صاحب نے استنباط فرمایا۔ کہ ہمارے لئے تقریر لازمی اور فرض ہے۔ لہٰذا ہم کو تقریر سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اس پر خاکسار اور بعض دیگر احباب نے مولوی صاحب کو انتباہ کیا۔ کہ آئندہ آپ کوئی تقریر نہ کریں۔ سوائے اس کے کہ جماعت کی طرف سے آپ کو کہا جائے۔

حلقہ سول لائنز میں بعض افراد نظام سلسلہ اور تعلیم احمدیت کے خلاف چہ میگوئیاں کرتے رہتے ہیں۔ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر ان کی تقویت اور حوصلہ افزائی کا باعث ہیں۔ اسی لئے میں نے قریشی بشیر حسین صاحب سے کہا۔ کہ آپ لوگوں کی موجودگی میں ایسی باتیں ہوتی ہیں۔ آپ لوگ خاموش رہتے ہیں۔ مجھے ہی ہر بات کا جواب دینا پڑتا ہے۔ آپ بھی اپنا فرض ادا کریں۔ نظام جماعت کے خلاف بولنے والے کو ٹوکیں۔ یا صدر جب کسی پر گرفت کرے۔ تو کم از کم تائید کیا کرو۔ چنانچہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر عرصہ سے نظام کو توڑنے والی باتیں کرتے رہے۔ مجھے ہی بولنا پڑا۔ آپ خاموش رہے۔ ہر شخص کو اپنا فرض پہچاننا چاہیئے۔ خاکسار (دستخط) بہاول شاہ ۱۸ نسبت روڈ لاہور

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا بیان ہمارے سامنے سید بہاول شاہ صاحب نے بو مکان مکرم شیخ نصیر الحق صاحب سمن آباد لاہور لکھا۔ بیان پڑھ کر شاہ صاحب کو سنایا بھی گیا۔ اور انہوں نے اسے درست تسلیم کیا۔

دستخط اسد اللہ خان بیرسٹرایٹ لاء ۱۱ کینال پارک لاہور ۲۲/۷/۵۶

دستخط مرزا سمیع احمد ظفر کارکن نظارت امور عامہ حال لاہور ۲۲/۷/۵۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

برادران!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

جو نئے بیانات منافقت کا بھانڈا پھوٹنے کے سلسلہ میں احباب اوپر پڑھ چکے ہیں۔ اب میں اسی سلسلہ میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ ان بیانات کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ ساری جماعت میں سے مومنانہ دلیری صرف حاجی نصیر الحق صاحب نے دکھائی ہے۔ ان کے بعد کسی قدر دلیری چودھری اسد اللہ خاں صاحب نے دکھائی ہے۔ گو ان سے یہ غلطی ہوئی ہے۔ کہ میں نے تو اپنے بعد صدر انجمن احمدیہ کا پریذیڈنٹ اور شخص کو بنایا تھا۔ انہوں نے مندرجہ بالا بیانات امیر جماعت ربوہ کو بھجوا دیئے۔ حالانکہ یا وہ میرے پاس آنے چاہیئے تھے۔ یا پریذیڈنٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس جانے چاہیئے تھے۔ میاں بشیر احمد صاحب کا رویہ بھی نہایت بزدلانہ ہے۔ انہوں نے ایک لمبے عرصہ تک واقعات کو دبائے رکھا۔ اور ایسے لوگوں کے کام سپرد کیا۔ جو خود ملوث تھے شاید میاں بشیر احمد صاحب اس بات سے ڈر گئے۔ کہ عبدالوہاب صاحب نے یہ بھی کہا تھا۔ کہ خلیفۃ المسیح الثانی کو معزول کر کے میاں بشیر احمد صاحب یا چودھری ظفر اللہ خان صاحب کو خلیفہ بنا دینا چاہیئے۔ وہ زیادہ موزوں ہیں۔ انہوں نے سمجھا ہوگا کہ اگر یہ رپورٹیں میں نے بھجوا دیں۔ تو سمجھا جائیگا۔ کہ میں بھی عبدالوہاب صاحب کی سازش میں شریک ہوں۔ تبھی انہوں نے مجھے خلیفہ بنانے کی تجویز پیش کی ہے۔ واقعات کو دبانے کی یہ کوئی وجہ نہیں تھی۔ کسی فارسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

آں را کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک است

بھائی تو اپنا معاملہ صاف رکھ۔ پھر تجھے کسی کے محاسبہ کا کیا ڈر ہو سکتا ہے پس اپنا معاملہ صاف ہوتے ہوئے انہیں یہ کیوں ڈر پیدا ہوا۔ کہ مجھے عبدالوہاب کے ساتھ سازش میں شریک سمجھا جائے گا۔

ان بیانات میں جو چودھری ظفر اللہ خاں صاحب کا ذکر آتا ہے۔ اس کو دل مانتا نہیں۔ کیونکہ ان کی ساری زندگی بڑے اخلاص سے گذری ہے۔ لیکن ممکن ہے حضرت خلیفہ اول کی اولاد کی محبت کا جوش عارضی طور پر ان کے دل پر غالب آ گیا ہو۔ اور انہوں نے یہ غیر مومنانہ طریق اختیار کیا ہو۔ کہ جس شخص نے مومنانہ دلیری سے صحیح حالات لکھ دیئے۔ اس پر خفا ہوئے ہوں۔ بہر حال ایک لمبے تجربہ کے بعد جو میں نے ان کے متعلق رائے قائم کی ہے۔ میں اس کو بدل نہیں سکتا۔ اور اس وقت کا انتظار کرتا ہوں جبکہ وہ اپنے فعل کی تشریح لکھ کر مجھے بھیجیں۔

اسی سلسلہ میں میں جماعت کو یہ بھی اطلاع دیتا ہوں۔ کہ امیر جماعت احمدیہ لاہور کی تحقیقاتوں کے نتیجہ میں دشمن کے کیمپ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اور انہوں نے چاروں طرف دوڑ دھوپ شروع کر دی ہے۔ چنانچہ آج صبح ہی مری میں حافظ محمد اعظم کو دیکھا گیا۔ جو جودھامل بلڈنگ میں رہتا ہے۔ اور جس کا نام مختلف رپورٹوں میں آ چکا ہے۔ جب اس سے بعض احباب نے پوچھا۔ کہ آپ یہاں کہاں؟ تو اس نے کہا۔ سید بہاول شاہ صاحب قائد انصار لاہور نے میرے خلاف بغاوت کی رپورٹ کر دی ہے۔ اس لئے میں مرزا ناصر احمد صاحب سے مدد لینے کے لئے آیا ہوں۔ لیکن بجائے مرزا ناصر احمد کی طرف جانے کے وہ سیدھا اس طرف گیا۔ جہاں ہمارے غیر ملکی طالب علم رہتے ہیں۔ کچھ دن پہلے مولوی صدر دین صاحب امیر پیغامیان بھی یہاں آئے ہوئے تھے۔ ۱۹۵۴ء میں جب چینی طالب علم آئے تھے۔ تو ان کو پیغامی ایجنٹوں نے ورغلایا تھا۔ اور اپنے گھر لے گئے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حافظ اعظم کے ساتھیوں نے جو درحقیقت پیغامیوں کے دیرینہ ایجنٹ ہیں۔ ان کو غیر ملکی طالب علموں کو بہکانے کے لئے بھیجا تھا۔ مربی مقامی نے اس کو مقامی مسجد اور مقامی مہمان خانہ سے فوراً نکال دیا۔ اور اکثر غیر ملکی طالب علموں نے اس سے بات کرنے سے انکار کر دیا۔ پس جماعت سمجھ لے۔ کہ مفسدوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ اب مومنوں کو بھی اپنے دفاع اور فتنہ کے مٹانے کی طرف کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ عمارت جو پچاس سال میں اپنا خون بہا کر ہم نے کھڑی کی تھی۔ اس میں کوئی رخنہ پیدا نہ ہو۔

خلیفہ خدا تعالیٰ بنایا کرتا ہے

ایک اور شہادت جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ منافق پیغامیوں کے ایجنٹ ہیں

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ذیل میں ایک اور شہادت ظہور القمر صاحب ولد ہری داس کی جو ہندوؤں سے مسلمان ہوئے ہیں شائع کی جاتی ہے جس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ منافق پارٹی پیغامیوں کی ایجنٹ ہے۔ ظہور القمر صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں مسمی ظہور القمر ولد ہری داس متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ حال مسجد احمدیہ گلڈنہ مری حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ تقریباً دس روز ہوئے ایک شخص جس نے اپنا نام اللہ رکھا سابق درویش قادیان بتایا مسجد احمدیہ گلڈنہ میں آیا اور کہا کہ میں مولوی محمد صدیق مربی راولپنڈی کو ملنے آیا ہوں۔ میرا سامان راولپنڈی میں اُن کے مکان پر ہے اور میں نے اُن سے مکان کی چابی لینی ہے۔ اس کے بعد وہ مولوی محمد صدیق صاحب کو ملا اور انہوں نے اسے مسجد احمدیہ گلڈنہ میں ٹھہرایا اور بستر وغیرہ بھی دیا اور اس کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ مولوی محمد صدیق صاحب اسے اپنے ساتھ کھانا بھی کھلاتے رہے" (مولوی محمد صدیق صاحب نے اپنے بیان میں بتایا ہے کہ چونکہ اس شخص نے اُن سے کہا تھا کہ بڑے بڑے احمدی مجھ سے بڑی محبت کرتے ہیں اور میاں عبد الوہاب صاحب کا خط دکھایا تھا کہ آپ ہمیں بھائیوں کی طرح عزیز ہیں اور یہ بھی کہا تھا کہ میاں بشیر احمد صاحب کا خط بھی میرے پاس ہے گو انہوں نے امرائے جماعت کو لکھا ہے کہ اس شخص کو معافی مل چکی ہے۔ اب جماعت اس کے ساتھ تعاون کرے اور اس کی مدد کرے مگر یہ بھی کہا تھا کہ وہ خط اس وقت میرے ساتھ نہیں ہے۔ پس میں نے اس شخص پر حسن ظنی کی اور اس کو مخلص احمدی سمجھا اور یقین کیا کہ اس کو معافی مل چکی ہے) پھر ظہور القمر صاحب لکھتے ہیں کہ "میں عید الاضحی سے ایک روز قبل خیبر لاج میں آیا اور منشی فتح دین صاحب سے دریافت کیا کہ عید کی نماز کب ہوگی اور کون پڑھائیگا۔ منشی صاحب نے بتایا کہ ساڑھے آٹھ بجے ہوگی۔ اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پڑھائیں گے۔ باہر صحن میں درخت کے ساتھ اعلان بھی لگا ہوا ہے۔ لہٰذا میں نے واپس جاکر سب دوستوں کو جو مسجد میں تھے نماز کے وقت کی اطلاع دی۔ اسی ضمن میں اللہ رکھا مذکور کو بھی بتایا کہ کل نماز ساڑھے آٹھ بجے ہوگی۔ اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نماز پڑھائینگے۔ تو اس نے جواب دیا کہ "میں ایسوں کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا" دوسرے روز مولوی محمد صدیق صاحب اسے زبردستی خیبر لاج لائے اور اسے اپنے ہمراہ نماز کی ادائیگی کے لئے کہا۔ اللہ رکھا کہتا تھا کہ میں پیغامیوں کی مسجد میں نماز پڑھوں گا۔ نیز وہ جتنے روز یہاں رہا پیغامیوں کا لٹریچر تقسیم کرتا رہا۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ اس کی خط وکتابت مولوی صدر دین صاحب سے ہے اور ہر روز وہ کہا کرتا تھا کہ میں نے انہیں آج خط لکھا ہے۔

اس نے یہ بھی بتایا تھا کہ وہ ابتدائی دنوں میں پیغامیوں کی مسجد میں رہتا رہا ہے۔ اور میاں محمد صاحب لائلپوری جو کچھ عرصہ پیغامیوں کے امیر رہے ہیں۔ اور گذشتہ دنوں مری میں تھے۔ ان کے گھر جاکر کھانا کھاتا رہا ہے۔ اور اس نے مجھے کہا کہ انہوں مجھے اجازت دے رکھی ہے۔ کہ جب چاہو میرے گھر آجایا کرو۔ میں رات کے گیارہ بجے تک مکان کا دروازہ کھلا رکھا کروں گا۔ جس روز محمد شریف صاحب اشرف سے اللہ رکھا کا جھگڑا ہوا تھا۔ اس دن رات کو جب وہ مسجد میں آیا تو اس نے کہا یہ میری پیشگوئی ہے۔ کہ جس طرح پہلے خلافت کا جھگڑا ہوا تھا اب پھر ہونے والا ہے آپ ایک ڈیڑھ سال میں دیکھ لیں گے"

(دستخط ظہور القمر ۲۵؍۵۶)

اس شہادت کو پڑھ کر دوستوں کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سب سازش پیغامیوں کی ہے۔ اور اللہ رکھا انہیں کا آدمی ہے وہ مولوی صدر دین غیر مبائع منکر نبوت مسیح موعود کے پیچھے نماز جائز سمجھتا ہے۔ لیکن مرزا ناصر احمد جو حضرت مسیح موعودؑ کا پوتا ہے۔ اور ان کی نبوت کا قائل ہے۔ اس کے پیچھے نماز جائز نہیں سمجھتا۔ اور پیشگوئی کرتا ہے کہ ایک دو سال میں پھر خلافت کا جھگڑا شروع ہو جائے گا۔

موت تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے مگر یہ فقرہ بتاتا ہے کہ یہ جماعت ایک دو سال میں مجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تبھی اسے یقین ہے کہ ایک دو سال میں تیسری خلافت کا سوال پیدا ہو جائے گا۔ اور ہم لوگ خلافت کے مٹانے کو کھڑے ہو جائیں گے۔ اور جماعت کو خلافت قائم کرنے سے روک دیں گے۔ خلافت نہ خلیفہ اول رضؓ کی تھی نہ پیغامیوں کی۔ نہ وہ پہلی دفعہ خلافت کے مٹانے میں کامیاب ہو سکے نہ اب کامیاب ہوں گے۔ اس وقت بھی حضرت خلیفہ اول رضؓ کے خاندان کے چند افراد پیغامیوں کے ساتھ مل کر خلافت کے مٹانے کے لئے کوشاں تھے۔ مجھے خود ایک دفعہ میاں عبد الوہاب کی والدہ نے کہا تھا ہمیں قادیان میں رہنے سے کیا فائدہ میرے پاس لاہور سے وفد آیا تھا اور وہ کہتے تھے کہ اگر حضرت خلیفہ اول رضؓ کے بیٹے عبد الحی کو خلیفہ بنا دیا جاتا تو

ہم اس کی بیعت کر لیتے۔ مگر یہ مرزا محمود احمد کہاں سے آگیا ہم اس کی بیعت نہیں کر سکتے۔ وہی جوش پھر پیدا ہوا۔ عبدالحی تو فوت ہو چکا اب شاید کوئی اور لڑکا ذہن میں ہوگا۔ جس کو خلیفہ بنانے کی تجویز ہوگی۔ خلیفہ خدا تعالیٰ بنایا کرتا ہے۔ اگر ساری دنیا مل کر خلافت کو توڑنا چاہے۔ اور کسی ایسے شخص کو خلیفہ بنانا چاہے۔ جس پر خدا راضی نہیں تو وہ ہزار خلیفہ اوّلؓ کی اولاد ہو اس سے نوحؑ کے بیٹوں کا سا سلوک ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے سارے خاندان کو اس طرح پیس ڈالے گا۔ جس طرح چکّی میں دانے پیس ڈالے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے نوحؑ جیسے نبی کی اولاد کی پرواہ نہیں کی۔ نہ معلوم یہ لوگ خلیفہ اولؓ کو کیا سمجھے بیٹھے ہیں۔ آخر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلام تھے۔ اور ان کے طفیل خلیفہ اوّل بنے تھے۔ ان کی عزت قیامت تک محض مسیح موعودؑ کی غلامی میں ہے۔ بے شک وہ بہت بڑے آدمی تھے مگر مسیح موعودؑ کے غلام ہو کر نہ کہ ان کے مقابل میں کھڑے ہو کر۔ قیامت تک اگر ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا غلام قرار دیا جائے گا۔ تو ان کا نام روشن رہیگا لیکن اگر اس کے خلاف کسی نے کرنے کی جرأت کی تو وہ دیکھے گا کہ خدا تعالیٰ کا غضب اس پر بھڑکے گا۔ اور اس کو ملیا میٹ کر دیا جائے گا۔ یہ خدا کی بات ہے جو پوری ہو کر رہے گی۔ یہ لوگ تو سال ڈیڑھ سال میں مجھے مارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن آسمانوں کا خدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ فرماتا ہے۔ " سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائیگا ..... جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح (یعنی کلام) ڈالیں گے (میرے الہاموں کا زبردست طور پر پورا ہونا جماعت پچاس سال سے دیکھ رہی ہے۔ اور جس کو شبہ ہو اب بھی اسکے سامنے مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ اخباروں میں چھپی ہوئی کشوف اور رؤیا کے ذریعہ سے بھی اور چوہدری ظفر اللہ خان جیسے آدمیوں کی شہادت سے بھی)۔

پھر خدا نے آپ سے فرمایا " وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا (یہ شہرت کس نے پائی؟) اور قومیں اس سے برکت پائینگی (قوموں نے برکت کس سے پائی؟) پھر فرمایا۔ " تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائیگا وکان امراً مقضیا۔ پس میری موت کو خدا نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اور فرماتا ہے کہ جب وہ اپنا کام کر لیگا اور اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ تب میں اس کو موت دوں گا۔ پس اس قسم کے چوہے محض لاف زنی کر رہے ہیں۔ ایک شخص نے مجھ پر چاقو سے حملہ کیا تھا مگر اس وقت بھی خدا نے مجھے بچایا۔ پھر جماعت کی خدمت کرتے کرتے مجھ پر فالج کا حملہ ہوا اور یورپ کے سب ڈاکٹروں نے یک زبان کہا کہ آپ کا اس طرح جلدی سے اچھا ہو جانا معجزہ تھا۔ پھر فرمایا تیری نسل بہت ہوگی (جس پیشگوئی کے مطابق ناصر احمدؑ پیدا ہوا) پھر فرمایا اور میں تیری ذُرّیت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔ مگر عبدالوہاب کے اس پیارے بھائی کے نزدیک اس پیشگوئی کے مصداق ناصر احمدؑ کے پیچھے نماز پڑھنی ناجائز ہے۔ مگر مولوی صدر دین کے پیچھے پڑھنی جائز ہے۔ پس خود ہی سمجھ لو کہ اس فتنہ کے پیچھے کون لوگ ہیں؟ اور آیا یہ فتنہ میرے خلاف ہے یا مسیح موعودؑ کے خلاف۔ مسیح موعود فوت ہو چکے ہیں۔ جب وہ زندہ تھے تب بھی اُن کو تم پر کوئی اختیار نہیں تھا۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی فرماتا ہے کہ تُو داروغہ نہیں۔ اب بھی تم آزاد ہو۔ چاہو تو لاکھوں کی تعداد میں مرتد ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ مٹی کے نیچے دبے ہوئے مسیح موعودؑ کی پھر بھی مدد کرے گا اور ان لوگوں کو جو آپ کے خادموں کی طرف منسوب ہو کر آپؑ کے مشن کو تباہ کرنا چاہتے ہیں ذلیل و خوار کریگا۔ تمہارا اختیار ہے خواہ مسیح موعودؑ اور ان کی وحی کو قبول کرو۔ یا مرتدوں اور منافقوں کو قبول کرو۔ میں اس اختیار کو تم سے نہیں چھین سکتا مگر خدا کی تلوار کو بھی اس کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد

خلیفۃ المسیح الثانی ۲۵/۷/۵۶

اصلاح اعمال

انسانی اعمال کے تنزل کی طرف جانے کی تین بڑی وجوہات ہیں۔ اگر ان سے بچنے کی طرف پوری توجہ نہ دی جائے تو انسان کبھی بھی اصلاح نفس کی طرف قدم نہیں اٹھا سکتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا تعالےٰ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر ہلاکت کے گڑھے میں جا گرتا ہے۔

ان وجوہات کا ذکر اور مسلمانوں کو ان سے مجتنب رہنے کا ارشاد خدا تعالےٰ نے اس آیت کریمہ میں فرمایا ہے۔ یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا۔ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ الرَّحِیْمٌ

فرمایا۔ اے مومن ہونے کا دعویٰ کرنے والو تم کو چاہیئے کہ محض ظن (یعنی خیالی باتوں) سے اجتناب کرو۔ کیونکہ بعض ظنی باتیں انسان کو گناہ کی طرف لے جاتی ہیں۔ پھر تم کو چاہیئے کہ تجسس کی عادت سے پرہیز کرو۔ کیونکہ اس طرح تم دوسرے شخص کی عملی یا اخلاقی کمزوریوں کی ٹوہ میں ہی لگ جاؤ گے۔ اسی طرح کسی مسلمان بھائی کی غیبت کرنے سے بھی بچو کہ یہ مکروہ عمل بھی اپنے مردہ بھائی کے گوشت کھانے کے مترادف ہے جسے یقیناً تم پسند نہیں کرو گے۔ بلکہ تم کو چاہیئے کہ تم سچ مچ تقویٰ کی راہ پر قدم مارو اور اپنے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا کرو۔ یقیناً اللہ تعالےٰ رحمت سے متوجہ ہونے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

خدا تعالےٰ ہم سب کو نیک اعمال بجا لانے کی توفیق بخشے۔ اور ہم اس کے فرمان کے مطابق ان مکروہات سے بچنے کا عہد و عزم کر کے اخروی زندگی کو بہتر بنانے اور رضا الٰہی حاصل کرنے کی عملی کوشش کریں۔

ناظر اصلاح و ارشاد

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے مقابلے

امسال اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں حسب ذیل مقابلہ جات ہوں گے۔ جملہ اطفال کو چاہیئے کہ وہ ان مقابلوں کے لئے پوری تیاری کر کے آئیں۔

(۱) مقابلہ پیغام رسانی۔ مشاہدہ و معائنہ۔ تیز پیدل چلنا (مختلف اشیاء کی پہچان)

(۲) تقریری مقابلے۔ عام معلومات کے مقابلے۔

(۳) تلاوت قرآن کریم۔ بیت بازی۔ اذان۔ خوش الحانی سے نظمیں پڑھنے کا مقابلہ۔

(۴) حفظ اقتباسات کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ و حفظ اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔

(۵) نماز روزہ و دیگر شرعی مسائل۔ حفظ قرآن کریم۔

(۶) مضمون نویسی۔

(۷) جھنڈا جھنگ۔ دوڑیں۔ لمبی چھلانگ۔ کبڈی۔ نٹ بال۔ پی۔ ٹی

نوٹ:۔ مشاہدہ اور معائنہ کے مقابلہ میں مختلف اشیاء رکھی جائیں گی۔ جن کو چکھ کر یا سونگھ کر بتانا ہوگا کہ یہ فلاں فلاں اشیاء ہیں۔

(۲) تقریری مقابلے میں حسب ذیل مضامین پر تقاریر کرنی پڑیں گی:۔

ا۔ اطفال الاحمدیہ کے فرائض (ب) احمدی کسے کہتے ہیں (ج) جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشن (د) مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے (ہ) سادہ زندگی۔

(۳) مضمون نویسی کے مقابلے میں حسب ذیل عنوان ہوں گے۔ (ا) سچائی (ب) دیانت و امانت (ج) اطفال الاحمدیہ کی ذمہ داریاں۔

(۴) جس طفل کو قرآن مجید۔ احادیث۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے اقتباسات اور اشعار درثمین زیادہ سے زیادہ یاد ہوں گے اس کو خاص انعام ملے گا۔ (مہتمم اطفال)

مسجد مبارک ربوہ کے لئے سائبانوں کی ضرورت

مسجد مبارک ربوہ کے موجودہ سائبان بالکل بوسیدہ ہو چکے ہیں۔ آٹھ عدد نئے سائبانوں کی فوری ضرورت ہے۔ فی سائبان ۸۰۰ روپیہ خرچ ہوگا۔ جس کے لئے ۶۴۰۰/ روپے کی رقم درکار ہوگی۔ مخلصین احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

تحریک جدید کا صحیح مفہوم

حضرت اقدس نے ارشاد فرمایا:۔

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں۔ اور انہیں چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے"

اے بزرگو اور عزیزو! آئیے ہم اپنا جائزہ لیں اور پورے طور پر محاسبہ کریں کہ

(۱) کیا ہم نے حضور کی خدمت اقدس میں اتنے واقفین پیش کر دیئے ہیں جو اکناف عالم میں الٰہی پیغام پہنچا سکیں؟

(۲) کیا ہم نے اپنے بقایا جات اور سال رواں کا چندہ کا وعدہ عملی رنگ میں ادائیگی کر کے ایفا کر دیا ہے؟

(۳) اے اولوالعزم کے جاں نثارو جس عزم اور استقلال کی ضرورت روحانی جماعتوں کو درکار ہے کیا وہ ہم نے اپنے اندر پیدا کرنے کی سعی کی ہے؟

(۴) کیا تحریک جدید کے مقاصد میں کامیابی کے لئے اپنی دعاؤں کے اندر وہ سوز و گداز ہم پیدا کر چکے ہیں جو عرش الٰہی کو ہلا دینے والا ہو؟

اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور ہماری کوتاہیوں کو معاف فرماتے ہوئے ہمیں ان خوبیوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید

(۱) داخلہ سٹیشن ماسٹر و کمرشل کلاسز

کورس ۹ ماہ بصورت سٹیشن ماسٹر، ۵ ماہ بصورت کمرشل گروپ۔ دوران ٹریننگ وظیفہ ۵۰/ روپے ماہوار تقرری پر علاوہ الاؤنس گریڈ تنخواہ ۶۸ - ۱۲۰ شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر ۱-۸-۵۶ کو ۱۸ تا ۲۴۔ درخواستیں معرفت دفتر روزگار ۸-۵۶ تک بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے۔ مجوزہ فارم درخواست قیمتی یک روپیہ ہر بڑے اسٹیشن سے مل سکتی ہے۔ (پاکستان ٹائمز ۱۸)

(۲) داخلہ انجنیئرنگ کالج پشاور

انتخاب کے لئے امتحان مقابلہ ۳-۹-۵۶ کو ہوگا۔ شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ نان میڈیکل۔ درخواست مجوزہ فارم پر بمعہ رسید منی آرڈر دس روپے بطور فیس امتحان بنام پرنسپل صاحب ۱۵-۸-۵۶ تک لازم۔ پراسپکٹس و فارم درخواست ڈیڑھ روپیہ بھیج کر ان کے دفتر سے طلب کریں۔ (پاکستان ٹائمز ۱۹-۷-۵۶)

(۳) بھرتی ٹیکنیکل ٹریڈز پی۔ اے۔ الف

پاکستان ایئر فورس کے رکروٹنگ آفیسر صاحب حسب ذیل پروگرام کے مطابق ٹیکنیکل ٹریڈز میں ایئرمین امیدواران کا انتخاب کریں گے۔

شرائط:۔ میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۷ تا ۲۸ بوقت انٹرویو اصل سند میٹرک پیش کرنی لازم ملتان ۲۶-۷-۵۶ - لائلپور ۲۷-۷-۵۶ - سیالکوٹ ۱۵-۸-۵۶ - گجرات ۱۶-۸-۵۶ - منٹگمری ۲۱-۸-۵۶ (پاکستان ٹائمز ۱۵-۷-۵۶) (ناظر تعلیم ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ کریں

تیسری سہ ماہی کے امتحان کے لئے تحقیقاتی عدالت کے دس سوالات کے جوابات از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ مقرر کئے گئے ہیں۔

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ اس کتاب کا امتحان اپنے طور پر لیں اور نتائج سے مرکز کو مطلع کریں

نوٹ:۔ یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے مجلد ۸/ اور بلا جلد ۴/ روپے میں مل سکتی ہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مرکزی اداروں اور جماعتوں کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ انتہائی محبت کا اظہار

(بقیہ صفحہ اول)

"خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا یہ ہنگامی اجلاس اللہ رکھا کی اس شرارت کے متعلق جو اس نے مختلف جماعتوں میں فتنہ پھیلانے کے لئے شروع کر رکھی ہے۔ نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ جو طریق اس نے شروع کیا ہے۔ وہ نہایت ہی دل آزار اور دکھ دینے والا ہے۔ وہ اشخاص جو ایسے فتنہ پردازوں کو اپنا بھائی اور دوست قرار دیتے ہیں۔ وہ سلسلہ کے دشمن ہیں اس لئے ہم ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں خدام الاحمدیہ مرکزیہ احساسات کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ کہ حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا وجود ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ جماعت احمدیہ نے ہمیشہ حضور کے ذریعہ سے زندہ خدا کے زندہ نشانات کا مشاہدہ کیا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نعمت کی پوری طرح قدردانی کی توفیق عطا فرمائے۔ اور حضور کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور ہمیں حضور کی اقتداء میں اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔ بالآخر حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ نوجوانان احمدیت خلافت کے وفادار ہیں۔ اور اگر احمدیت کی حفاظت کے لئے کوئی موقعہ آئے۔ تو ہم ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہوں گے"

شبیر احمد قائمقام نائب صدر
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

مورخہ ۲۵ جولائی کو مجلس عاملہ مرکزیہ انصار اللہ کا اجلاس زیر صدارت جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

"انصار اللہ مرکزیہ مجلس عاملہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اللہ رکھا اور اس کے جملہ ساتھیوں کی مفسدانہ حرکات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ایسے فتنہ پردازوں پر واضح رہے کہ جماعت احمدیہ اپنے مقدس امام ایدہ اللہ بنصرہ سے والہانہ محبت رکھتی ہے . . . . . اور جماعتی ترقی اور استحکام کے لئے ہمیشہ نظام خلافت سے وابستگی پر اعتقاد رکھتی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کو صحت اور عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کی زیر قیادت جماعت کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین"

(ابو العطاء قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

مجالس انصار اللہ ربوہ

مورخہ ۲۴ جولائی کو نماز مغرب کے بعد مجالس انصار اللہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس مکرم مولانا ابو العطاء صاحب قائد عمومی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد باتفاق رائے منظور ہوئی۔

مجالس انصار اللہ ربوہ کا یہ عام اجلاس آج پھر ایک مرتبہ اپنے اس ایمان اور عقیدہ کا اعلان کرتا ہے کہ ہماری جماعت کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خلیفہ برحق اور پیشگوئی مصلح موعود کے حقیقی مصداق ہیں۔ اس زمانہ میں آپ کے ذریعہ ہی اللہ تعالیٰ نے اسلام کی اشاعت اکناف عالم میں فرمائی ہے۔ اور آپ کے ہی عہد سعادت مہد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پھیل رہی ہے۔ جماعت گزشتہ بیالیس برس میں نہایت مشکل اور تنگی کے اوقات میں ہزاروں الٰہی نشانات دیکھے جن سے بالبداہت ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا سایہ حضرت فضل عمر ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سر پر ہے ۔۔۔ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں کہ خلافت ثانیہ کے تمام پہلے مخالفین اپنی ساری کوششوں میں ناکام ہو چکے ہیں۔ اور ہم کامل یقین رکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نئے مخالف اور دوسرے اندرونی یعنی اللہ رکھا اور اس کی قماش کے تمام لوگ بھی ناکام و نامراد رہیں گے ہم ان لوگوں کی ناپاک کوششوں کی کامل مذمت کرتے ہیں۔ اور ان سے کلی برأت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم ان تمام لوگوں کو سلسلہ اور جماعت کا دشمن سمجھ کر ان سے بیزاری کا اعلان کرتے ہیں۔"

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت اور خلافت کے ساتھ وابستگی کا اظہار

حضور کی خدمت میں مرکزی اداروں اور احباب کی طرف سے ارسال کردہ تاریں

بہت سے اداروں، جماعتوں اور احباب نے اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی معاندانہ حرکات اور ریشہ دوانیوں کے خلاف نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے تاروں کے ذریعہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی وفاداری کا یقین دلایا ہے ان میں سے بعض تاروں کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مرزا عبد الحق صاحب اور جماعت احمدیہ سرگودھا

مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۶ء

بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خیبر لاج مری۔

جماعت احمدیہ کو اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی ریشہ دوانیوں کے متعلق معلوم کر کے انتہائی صدمہ ہوا۔ جماعت ان کو اپنا دشمن سمجھتی ہے اور ان سے کلی طور پر اپنی برأت کا اظہار کرتی ہے ہم سب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دست بدعا ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ حضور کی قیادت خدائی انعام اور آسمانی فضل کا درجہ رکھتی ہے۔

(مرزا عبد الحق و جماعت احمدیہ سرگودھا)

واقفین و دیگر کارکنان تحریک جدید

بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خیبر لاج مری

الفضل میں حضور کا پیغام فرمودہ ۲۴ جولائی شائع ہوتے ہی واقفین اور دیگر کارکنان تحریک جدید کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ متفقہ طور پر اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی ریشہ دوانیوں کی مذمت کی گئی اور ان سے کلی برأت کا اظہار کیا گیا۔ جملہ واقفین اور کارکنان تحریک جدید اللہ رکھا اور اس کے تمام ساتھیوں کو جماعت کا دشمن سمجھتے ہیں اور حضور کو اپنی کامل وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔

(وکیل اعلیٰ۔ ربوہ)

اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ "نظارت رشد و اصلاح" کا نام "نظارت اصلاح و ارشاد" تجویز کیا گیا ہے احباب اس نام پر ڈاک بھجوایا کریں۔

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خیبر لاج مری۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ نے متفقہ طور پر قرارداد منظور کی ہے۔ مجلس اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی ریشہ دوانیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ اپنی کلی برأت کا اظہار کرتی ہے۔ انصار اللہ حضور ایدہ اللہ اور خلافت کے ساتھ اپنی وفاداری کا دوبارہ اعلان کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے امام ہمام کو صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین

(ابو العطاء سیکرٹری انصار اللہ ربوہ)

ظہور احمد صاحب باجوہ

بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ خیبر لاج مری

خاکسار عاجزانہ طور پر اپنی وفاداری اور دلی وابستگی کا دوبارہ اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد سے جلد ایسی کامل صحت عطا فرمائے کہ جو ہر رنگ میں ثمرات حسنہ ہو۔ آمین

(ظہور باجوہ)

ہم اس کے ساتھ ہی ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ طور پر دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور دیر تک آپ کے زیر سایہ جماعت احمدیہ کو خاص ترقیات عطا فرمائے اللھم آمین یا رب العالمین۔